Series : SKS/1

کوڈ نمبر
Code No. **264/1/1**

Roll No. | | | | | | | | رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجئے کہ اِس سوالیہ پرچہ میں چھپے ہوئے صفحات کی تعداد 11 ہے۔
- سوالیہ پرچہ کے اُوپر دائیں طرف چھپا کوڈ نمبر آپکو اپنی جواب کاپی کے اُوپری صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ تصدیق کر لیجئے کہ اِس سوالیہ پرچہ میں چھپے سوالوں کی تعداد 25 ہے۔
- کسی سوال کا جواب لکھنا شروع کرنے سے پہلے اِس پرچہ کے مطابق اُسکا سلسلہ وار نمبر جواب کی جگہ پر کاپی میں لکھ لیجئے۔
- اِس سوالیہ پرچہ کو پڑھنے کے لئے آپکو 15 منٹ کا مزید وقت دیا گیا ہے۔ 10 بجکر 15 منٹ پر پرچہ طالب علموں میں بانٹ دیا جائیگا۔ 10 بجکر 15 منٹ سے 10 بجکر 30 منٹ تک کا وقت آپکو پرچہ کو پڑھنے کے لئے حاصل ہے۔ اِس وقت کے دوران آپ پرچہ کے سوال پڑھ سکتے ہیں لیکن اُنکے جواب لکھنا شروع نہیں کر سکتے۔

- Please check that this question paper contains **11** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **25** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 Minutes time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اکاؤنٹینسی (کھاتہ داری)

ACCOUNTANCY

مقررہ وقت : 3 گھنٹے — کُل نمبر : 80

Time allowed : 3 hours] *[Maximum marks : 80*

عام ہدایات :

(i) اِس سوالیہ پرچہ کو تین حِصّوں - **A**، **B** اور **C** میں بانٹا گیا ہے۔

(ii) حِصّہ **A** کے سوالوں کے جواب لکھنا سبھی طُلبا کے لئے لازمی ہے۔

(iii) حِصّہ **B** اور حِصّہ **C** میں سے طالب علم فقط کِسی ایک حِصّہ کے سوالوں کے جواب حسب منشا لکھ سکتے ہیں۔

(iv) جواب لکھتے وقت کسی سوال کے سبھی حِصّوں کے جواب ساتھ ساتھ ایک ہی جگہ پر لکھئے۔

حصہ - A

(شراکتی فرموں اور کمپنیوں کے لیئے کھاتہ داری)

1. جب شریکوں کی پُونجی غیر متغیر ہوتی ہے تو کسی شریک کی نکاسی کردہ رقم کو کہاں ڈالا جائیگا ؟ 1

2. جب حاضر شریکوں میں نفع کی تقسیم کی نسبت میں تبدیلی ہوتی ہے تو وہ پونجیوں اور قرضوں کی بازقدری پر نفع یا نقصان کو کس نسبت میں بانٹتے ہیں ؟ 1

3. اُس کھاتہ کا نام بتایئے جو کسی شریک کی موت ہو جانے پر اُس کے وفات کے دِن تک کے نفع میں حِصہ کو اُس کے اصل کھاتہ میں جمع کرنے کے لیئے کھولا جاتا ہے۔ 1

4. سجن کے کام سے علیحدگی کے وقت 'ملازمین کے ہرجانہ تلافی محافظہ' کھاتے کے 60,000 ₹ کو بانٹنے کے لیئے جبکہ اِسکے سامنے کوئی دعوہ نہیں ہے۔ روزنامچہ کے اندراج دِکھایئے۔ فرم کے تین حصہ دار رجت، سجن اور کویتا ہیں۔ 1

5. 'سیکیوریٹیز پریمیئم' کے کیا معنی ہوتے ہیں؟ 1

6. اگر کسی کمپنی نے اپنا آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن تیار نہیں کیا تو پیش از وقت مانگوں پر کمپنی کس شرح پر سود دیگی ؟ 1

7. مشترکہ ضمانت پر ڈی بینچروں کے اِجرا کے کیا معنی ہوتے ہیں ؟ 1

8. مونا، نِشا اور پری انکا ایک فرم میں ساتھی شریک ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک نے تین سال پہلے 50,000 ₹ فی کس کے حساب سے اصل میں حِصہ ڈالا تھا۔ اُس وقت پری انکا نے کاروبار کی دیکھ بھال کی ذمہ داری لی تھی کیونکہ مونا اور نِشا اور کاموں میں مشغول تھے۔ پچھلے تین سالوں کے نفعات بالترتیب 15,000 ₹ ، 25,000 ₹ اور 50,000 ₹ تھے۔ کھاتوں کی کِتابوں کو دیکھنے پر مونا نے پایا کہ نفعات کو 2 : 1 : 1 کی نسبت میں بانٹا گیا ہے۔ جب اُس نے پری انکا سے پوچھ تاچھ کی تو پری انکا نے جواب دیا کہ کیوں کہ اُس نے کاروبار کی دیکھ بھال کی تھی اُسے نفع میں زیادہ حِصہ ملنا چاہیئے تھا۔ مونا اِس سے متفق نہیں تھی۔ فیصلہ یہ ہوا کہ نفعات کو پچھلے تین سالوں کے لیئے برابر برابر بانٹا جائے۔

(a) آپ کو مونا، نِشا اور پری انکا کی کھاتہ کتابوں میں لازم ترمیم کے اندراج کر موافقت حاصل کرنی ہے۔

(b) اُس قدر کی پہچان کیجئے جو پری انکا نے نفعات کو بانٹتے وقت نہیں اپنائی۔ 2 + 1 = 3

9. مندرجہ ذیل صورتوں میں 100 ₹ فی کے 7 فی صدی کے 1000 ڈی بینچر جاری کرنے کے لیئے جرنل کے لازم اندراج دِکھایئے :

(a) اجرا 5 فی صد کے زائد پر جبکہ واپسی 10 فی صد کے زائد پر ہونی ہو۔

(b) اجرا 5 فی صد کی کاٹ پر جبکہ واپسی قیمت برابر پر ہونی ہو۔ 3

10. 100 ₹ فی کے 5,00,000 ₹ کے 7 فی صدی ڈی بینچر جن کی واپسی 10 فی صد کے زائد پر ہونی ہے۔ تنیجا تعمیر لمٹیڈ کے پاس توازنی حاصل ہیں۔ واپسی کی شرائط کے مطابق، کمپنی نے مذکورہ ڈی بینچروں سے 30 فی صد کی 50 ₹ فی کے شیئرُوں میں 20 فی صد کے زائد پر بدل کر واپسی کر دی۔ تنیجا تعمیر لمٹیڈ کی کتابوں میں واپسی کا اندراج دِکھایئے۔ 3

11. ابھے اور بینا ایک فرم میں شریک ہیں۔ اُنہوں نے نفعات میں 1/4 حِصّہ کے لیئے چیتن کو بھی فرم کا شریک بنا لیا۔ اصل میں اپنے حِصّہ کے لیئے چیتن نے 2,00,000 ₹ ڈالا۔ اُس تاریخ کو کمپنی کی کل ملکیت کی قدر 5,40,000 ₹ تھی اور فرم کی باہر دین داریاں 1,00,000 ₹ کی قدر رکھتی تھیں۔ چیتن کی شمولیت کے وقت ساکھ کے کتابوں میں لازم اندراج کو اور اپنے کام کو دِکھایئے۔ 4

12. نریش، ڈیوڈ اور اسلم ہم شریک ہیں جو نفعات میں 7 : 3 : 5 کی نسبت میں حصّے رکھتے ہیں۔ یکم اپریل 2012 کو نریش نے نوٹِس دیا کہ وہ فرم سے علیحدہ ہو رہا ہے۔ ڈیوڈ اور اسلم نے فیصلہ کیا کہ وہ آئندہ کے نفعات 3 : 2 کی نسبت میں بانٹینگے۔ ڈیوِڈ اور اسلم کے مطابقت بعد کے اصل کے کھاتے بالترتیب 33,000 ₹ اور 70,500 ₹ کی باقی دِکھاتے ہیں۔ نریش کو ادا ہونے والی کل رقم 90,500 ₹ ہے۔ یہ واپسی ڈیوِڈ اور اسلم اِس طرح کرینگے کہ اُن کے اصل کھاتے اُسی نسبت میں ہو جائینگے جِس نسبت میں وہ نفعات کو بانٹنے لگیں گے۔ مذکورہ لین دینوں کے لیئے فرم کی کتابوں میں لازم جرنل کے اندراج دِکھایئے اور اپنے کام کو صاف دِکھایئے۔ 4

13. مادھو لمیٹڈ نے 80 ₹ فی کے مکمل اداشدہ ایکوٹی شیئر 5 ₹ فی شیئر کے بٹے پر گپتا برادرز کے جاری کاروبار سے 15,00,000 ₹ میں خریدے۔ اثاثے اور دین داریاں حسب ذیل تھیں :

پلانٹ : 5,00,000 ₹ ؛ ٹرکیں : 7,00,000 ₹ ؛ اسٹاک : 3,00,000 ₹ ؛ مشینری : 6,00,000 ₹ اور متفرق لین دار : 5,00,000 ₹۔

آپ کو مادھولمیٹڈ کی کتابوں میں مذکورہ بالا سودوں کے لیئے لازمی اندراج دِکھانے ہیں۔ **4**

14. سوہانی لمیٹڈ کا منظور اصل 45,00,000 ₹ ہے جو 150 ₹ فی کے 30,000 شیئروں میں بٹا ہے۔ اِن میں سے 150 ₹ فی کے 15,000 شیئر 10 ₹ فی شیئر کے زائد پر کمپنی نے جاری کر دیئے۔ رقم کی ادائیگی کا طریقہ حسب ذیل تھا :

50 ₹ فی شیئر عرضی کے ساتھ، 40 ₹ فی شیئر (زائد شامل) الاٹ مینٹ پر، 30 ₹ فی شیئر پہلی مانگ پر اور باقی کی رقم آخری مانگ پر۔ پبلک نے 14,000 شیئروں کے لیئے عرضیاں ڈالیں۔ سبھی ادائیگیاں حسب وقت ہوگئیں۔

مذکورہ جان کاری کو دِکھاتے ہوئے سوہانی لمیٹڈ کا کمپنیز ایکٹ 1956 کے ترمیم شدہ جدول VI حِصہ I کے مطابق توازن نامہ کا حِصہ تیار کیجئے۔ اِس بیان کی توسیع کے لیئے 'کھاتوں کے نوٹ' بھی تیار کیجئے۔ **4**

15. علی، بمل اور دیپک ایک فرم میں شریک ہیں۔ یکم اپریل 2011 کو اُن کے اصل کھاتوں میں بالترتیب 4,00,000 ₹، 3,00,000 ₹ اور 2,00,000 ₹ ہیں۔ اُن کے شراکت نامہ کی شرائط کے مطابق نفع نقصان میں حصے 2 : 3 : 5 کی نسبت میں ہیں۔ شریکوں کو اصل پر 10 فی صد سالانہ کی در سے سُود اور بمل اور دیپک کو بالترتیب 2,000 ₹ ماہوار اور 3,000 ₹ فی سہ ماہی تنخواہ کے طور پر مِلنا ہے۔

بمل کا نفع میں حِصہ (اصل پر سود کو چھوڑ کر لیکن تنخواہ کو شامل کر) کم سے کم 50,000 ₹ سالانہ ہونے کی گارنٹی ہے۔ اِس میں کوئی کمی ہونے پر اُسے دیپک کو پُورا کرنا ہوتا ہے۔ 31 مارچ 2012 کو ختم ہونے والے سال کے فرم کے نفعات کی رقم 2,00,000 ₹ تھی۔ 31 مارچ 2012 کو ختم ہوئے سال کے لیئے فرم کا تصرف کھاتہ تیار کیجئے۔ **6**

16. سُدھا، رحیم اور کارتِک جو نفعات کو 4 : 3 : 3 کی نسبت میں بانٹتے تھے، کا 31 مارچ 2012 کو توازن نامہ حسب ذیل تھا:

واجبات		رقم ₹	اثاثے	رقم ₹
عام محافظ		10,000	نقد	16,000
ادا ہونے والے بل		5,000	اسٹاک	44,000
اُدھار		12,000	اصل کاریاں	47,000
اصل : سُدھا کا	60,000		زمین اور عمارت	60,000
رحیم کا	50,000		سُدھا سے اُدھار	10,000
کارتِک کا	40,000	1,50,000		
		1,77,000		1,77,000

30 جُون 2012 کو سُدھا کی موت ہو گئی۔ کسی شریک کی موت ہو جانے پر شراکت نامہ کے مطابق مندرجہ ذیل حصولیات حاصل تھیں :

(a) پچھلے تین سالوں کے اوسط نفعوں سے دو سال کے نفع کے برابر فرم کی ساکھ کو مانا جائیگا۔

(b) سُدھا کا اپنی موت کی تاریخ تک کا نفع نقصان میں حِصّہ فروخت کی بِنا پر محسوب ہونا ہے۔ 31 مارچ 2012 کو ختم ہونے والے سال کے لیئے فروخت ₹ 4,00,000 تھی اور یکم اپریل 2012 سے 30 جُون 2012 تک کی فروخت ₹ 1,50,000 تھی۔ 31 مارچ 2012 کو ختم ہونے والے سال کے لیئے نفع ₹ 1,00,000 تھا۔

(c) اصل پر حاصل سود کی در 6 فی صد سالانہ تھی۔

(d) پچھلے تین سالوں کے لیئے اوسط نفعات ₹ 42,000 تھے۔

(e) سُدھا کی وصیت کے مطابق، وصیت کے عمل کار اُس کے حِصّہ کی رقم کو "لڑکیوں کے ایک یتیم خانہ - ماتری چھایا" کو خیرات میں دے دینگے۔

اُسکے عمل کاروں کو دینے کے لیئے سُدھا کا اصل کھاتہ تیار کیجئے۔ اِس سوال میں اُٹھائی گئی قدرداری بھی پہنچانیئے۔ 6

17. منی پلس کمپنی نے 10 ₹ فی کے 75,000 شیئروں کو پبلک کی قبولیت کے لیئے 10 فی صد کے بٹے پر جاری کیئے۔

ادائیگی کا طریقہ حسب ذیل تھا:

2 ₹ فی شیئر عرضی کے ساتھ، 3 ₹ فی شیئر الاٹ مینٹ پر، 4 ₹ فی شیئر مانگ پر۔

کمپنی کو 1,50,000 شیئروں کے لیئے عرضیاں حاصل ہوئیں۔ الاٹ مینٹ کا طریقہ حسب ذیل تھا:

(A) 15,000 شیئروں کے عرضی داروں کو 5,000 شیئر الاٹ کیئے گئے۔

(B) 70,000 شیئروں کے عرضی داروں کو 40,000 شیئر الاٹ کیئے گئے۔

(C) باقی کے عرضی داروں کو 30,000 شیئر الاٹ کیئے گئے۔

الاٹ مینٹ سے زائد شیئروں پر حاصل شدہ رقم واپس کر دی گئی۔ ایک شیئر ہولڈر ہری (گروپ B سے) جس نے 3,500 شیئروں کے لیئے عرضی دی تھی، الاٹ مینٹ اور مانگ کی رقوم ادا نہ کر سکا۔ ایک اور شیئر ہولڈر روہن جسے 3,000 شیئر الاٹ ہوئے تھے، نے الاٹ مینٹ کی رقم کے ساتھ مانگ کی رقم بھی ادا کر دی (روہن بھی گروپ B سے تھا)۔

مندرجہ بالا سودوں کو کمپنی کی کتابوں میں درج کرنے کے لیئے جرنل کے ضروری اندراج پیش کیجئے۔ اپنے کام کے نوٹ صاف صاف لکھیئے۔ 8

یا

مندرجہ ذیل حالات میں شیئروں کی منسوخی اور دوبارہ اِجرا کے جرنل کے اندراج دِکھایئے:

(a) X لمٹیڈ نے 10 ₹ فی کے 20 شیئر (مانگ 7 ₹ فی شیئر) جن پر شیئر ہولڈر نے عرضی اور الاٹ مینٹ کے 5 ₹ فی شیئر ادا کیئے تھے ضبط کر لیئے۔ اِن میں سے 15 شیئر مانگ ادائیگی 7 ₹ فی شیئر مانتے ہوئے نریش کو 8 ₹ فی شیئر پر دوبارہ جاری کر دیئے۔

(b) Y لمٹیڈ نے 10 ₹ فی شیئر (مانگ 8 ₹) کے 2 ₹ فی شیئر کے زائد پر جاری شدہ R کے 90 شیئر 5 ₹ فی شیئر کی الاٹ مینٹ کی رقم (زائد شامل) ادا نہ کر سکنے کی وجہ سے ضبط کر لیئے۔ اِن میں سے 80 شیئروں کو (مانگ رقم 8 ₹ فی شیئر اداشدہ مانتے ہوئے) بنجے کو 10 ₹ فی شیئر پر دوبارہ جاری کر دیئے۔

(c) Z لمٹیڈ نے 1 ₹ فی شیئر کے بٹے پر جاری شدہ 10 ₹ فی کے 300 شیئر پہلی و آخری مانگ کے 3 ₹ فی شیئر نہ ادا کرنے پر ضبط کر لئے۔ اِن میں سے 200 شیئر مکمل ادائیگی مانتے ہوئے 3 ₹ فی شیئر پر دوبارہ جاری کر دیئے گئے۔ 8

8 18. سہج اور نِمِش ایک فرم میں شریک ہیں۔ وہ نفعات اور نقصانوں میں 1 : 2 کی نسبت میں حِصہ دار ہیں۔ کیونکہ وہ دونوں مخصوص قابلیتیں رکھتے ہیں، کبھی کبھی اُنہیں کاروبار کو اپنے میں جاری رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اُن دونوں کے ایک دوست گوری نے اُن کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اِس لیئے اُنہوں نے گوری کا 1/3 حِصّہ کے لیئے شراکت میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔ گوری نے اپنا ساکھ کا حِصّہ اصل کی نسبت میں نقد میں جمع کر دیا۔ گوری کی شمولیت کے وقت سہج اور نِمِش کا توازن نامہ مندرجہ ذیل تھا :

واجبات		رقوم ₹	اثاثے	رقوم ₹
اصل کھاتے :			مشینری	1,20,000
سہج	1,20,000		فرنیچر	80,000
نِمِش	80,000	2,00,000	اسٹاک	50,000
عام محافظہ		30,000	متفرق قرضدار	30,000
قرض دینے والے		30,000	نقد	20,000
ملازمین کا پراویڈینٹ فنڈ		40,000		
		3,00,000		**3,00,000**

یہ فیصلہ کیا گیا کہ :

(a) اسٹاک کی قیمت 5,000 ₹ گھٹا دی جائے۔

(b) فرنیچر کی رقم کو 10% گھٹا دیا جائے اور مشینری کی رقم کو 5% بڑھا دیا جائے۔

(c) قرض داروں کے 3,000 ₹ ناقص پائے گئے۔ شکیہ قرضوں کے لیئے متفرق قرضداروں پر 5% رکھا جائے۔

(d) فرم کی ساکھ کو 45,000 ₹ مانا گیا۔

باز قدری کھاتہ، شریکوں کے اصل کھاتے اور پھر سے بنائی گئی فرم کا توازن نامہ تیار کیجیے۔ سوال میں دکھائی گئی قدروں کی پہچان پیش کیجیے۔

یا

18. پراچی، رِیتی کا اور اِشیتا ایک فرم کے شریک تھے اور وہ نفع نقصان میں 2 : 3 : 5 کی نسبت میں حصّے رکھتے تھے۔ حاکموں کے مسلسل احتیاط دِلانے پر بھی اُنہوں نے پاس کے دریا میں خطرناک سامان کو پھینکنا بند نہیں کیا۔ عدالت نے 31 مارچ 2012 کو حکم دیا کہ اُن کی شراکت کو بند کر دیا جائے۔ پراچی کو اثاثوں کو حاصل کرنے اور واجبات کو ادا کرنے کے لیئے مقرر کیا گیا۔ اُسے اپنے کام کے عوض میں 1,000 ₹ بطور کمشن دیا گیا۔ فرم کی مالی حالت حسب ذیل تھی :

واجبات	رقم ₹	اثاثے	رقم ₹
قرض خواہ	10,000	فرنیچر	37,000
اصل کاری ادل بدل فنڈ	4,500	اسٹاک	5,500
اصل :		اصل کاریاں	15,000
پراچی	40,000	نقد	9,000
رِیتی کا	30,000	اِشیتا کا اصل	18,000
	84,500		**84,500**

مندرجہ ذیل باتوں کو مانا گیا :

پراچی نے اصل کاریوں کو 12,500 ₹ میں لے لیا۔ اسٹاک اور فرنیچر سے 41,500 ₹ حاصل ہوا۔ کچھ پُرانا فرنیچر تھا جسے کتابوں سے مکمل طور پر ہٹایا جا چُکا تھا، اِسے رِیتی کا نے 3,000 ₹ میں لے لیا۔ ملازمین کو ادا کردہ تلافی 8,000 ₹ تھی۔ اِس دین داری کو اوپر کے توازن نامہ میں نہیں دِکھایا گیا۔ وصولیوں پر 1,000 ₹ خرچ ہوا۔

فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لیئے وصولی کھاتہ، شریکوں کے اصل کھاتے اور نقد کھاتہ تیار کیجئے اور سوال میں دِکھائی گئی قدر کو پہچانیئے۔ 8

حصہ – B

(مالی بیانات کا تجزیہ)

.19 نقد روانی بیان تیار کرتے وقت ’کسی مالی کمپنی کے حاصل کردہ مقسوم‘ کو آپ کس قسم کی سرگرمی میں ڈالینگے ؟ 1

.20 ’عملی سرگرمیوں سے حاصل نقد‘ کے کیا معنی ہوتے ہیں ؟ 1

.21 مالی بیان کے تجزیہ کا کوئی ایک مقصد بتایئے۔ 1

.22 کمپنیوں کے 1956 کے ایکٹ کے ترمیم شدہ جدول VI حصہ I کے مطابق مندرجہ ذیل باتیں توازن نامہ کے کن عنوانوں اور ذیلی عنوانوں کے زیر رکھی جائینگی ؟

(i) ڈی بینچروں کی ادائیگی پر زائد ؛

(ii) کھلے اوزار ؛

(iii) بینکوں میں باقی رقوم۔ 3

.23 (a) ذیلی جان کاری کی بنا پر ’کام کاری اصل کُل فروخت نسبت‘ محسوب کیجئے :

نقد فروخت 1,30,000 ₹ ؛ اُدھار فروخت 3,80,000 ₹ ؛ واپسی فروخت 10,000 ₹ ؛ سیالی اثاثے 1,40,000 ₹ ؛ چالو واجبات 1,05,000 ₹ اور مال نامہ 90,000 ₹۔

(b) ذیلی جان کاری کی بنا پر ’قرض ایکوٹی نسبت‘ محسوب کیجئے :

کُل اثاثے 3,50,000 ₹ ؛ کُل قرض 2,50,000 ₹ اور چالو واجبات 80,000 ₹۔ 2 + 2 = 4

.24 سن ٹریک لمٹیڈ کے 2011 اور 2012 سالوں کے 31 مارچ کو ختم ہونے والے سالوں کے مندرجہ ذیل نفع نقصان بیانات سے ’نفع نقصان کا مقابلی بیان‘ تیار کیجئے : 4

تفصیلات	نوٹ نمبر	2011-12 ₹	2010-11 ₹
سرگرمیوں سے آمدنی		20,00,000	12,00,000
دیگر آمدنی		12,00,000	9,00,000
اخراجات		13,00,000	10,00,000

25. وسمن لمٹیڈ کا 31 مارچ 2012 کو توازن نامہ حسب ذیل ہے :

تفصیلات	نوٹ نمبر	2012 ₹	2011 ₹
I. ایکوٹی اور واجبات :			
(1) حِصہ داروں کا فنڈ :			
(a) شیئر اصل		7,00,000	6,00,000
(b) محافظہ اور سرپلس (نفع نقصان باقی)		2,00,000	1,10,000
(2) غیر چالو واجبات			
لمبے عرصے کے لیئے قرض		3,00,000	2,00,000
(3) چالو واجبات			
تجارتی اداکاریاں		30,000	25,000
کل جمع		12,30,000	9,35,000
II. اثاثے :			
(1) غیر چالو اثاثے			
(a) قائم اثاثے			
واضح اثاثے		11,00,000	8,00,000
(2) چالو اثاثے			
(a) فہرستیں		70,000	60,000
(b) تجارتی حصولیات		32,000	40,000
(c) نقد و نقد برابر		28,000	35,000
کُل جمع		12,30,000	9,35,000

ہم آہنگی :

دورانِ سال ایک مشین کو جسکی کتاب مطابق قیمت 80,000 ₹ تھی، اُسے 65,000 ₹ میں بیچ دیا گیا۔

واضح اثاثوں پر دورانِ سال حاصل کم قدری 2,00,000 ₹ تھی۔ نقد روانی بیان تیار کیجئے۔

6

حصّہ - C

(کمپیوٹری کھاتہ داری)

19. 'کمپیوٹری کھاتہ داری سسٹم' کا کوئی ایک فائدہ بیان کیجئے۔ 1

20. DBMS کے کسی ایسی نرم شے (software) کا نام بتایئے جو اعداد پر لچیلے طریقہ سے عمل داری کرتی ہو۔ 1

21. تعلقاتی (Relational) ڈیٹا بیس کے کیا معنی ہوتے ہیں؟ 1

22. کنھی تین انحصاروں پر جنسی اور بناوٹی نرم شے پیکیج (generic and tailored software packages) میں فرق کیجئے۔ 3

23. 'کوڈ کاری' کے طریقہ کی وضاحت کیجئے۔ 4

24. DBMS کیا ہوتا ہے؟ اِس کے دو فائدے واضح کیجئے۔ 4

25. ذیلی جان کاری سے (a) مہنگائی بھتے (b) خالص تنخواہ اور (c) ادا ہونے والے ٹیکس کو معلوم کرنے کے لیئے ایکسیل کے فارمولے محتوب کیجئے :

(a) مہنگائی بھتہ کے لیئے : بنیادی تنخواہ 40,000 ₹ ہونے پر 20% اور زائد تنخواہ ہونے پر 25%۔

(b) خالص تنخواہ کے لیئے : بنیادی تنخواہ میں مہنگائی بھتہ جوڑ دیں۔

(c) ادا ہونے والے ٹیکس کے لیئے 30% کی یکساں در سے۔ 6